© rasailojaraid.com

نقد و نظر

مکتوباتِ شاہ ولی اللہ دہلوی (فارسی)

ترتیب اور تحقیق و تعلیق : مولانا محمد عطاء اللہ حنیف

ناشر : المکتبۃ السلفیہ، شیش محل روڈ۔ لاہور

کتابت، طباعت، کاغذ، سرورق عمدہ۔ صفحات ۸۸۔ قیمت ۱۵ روپے

پاکستان کے اشاعتی اداروں میں لاہور کا مکتبہ سلفیہ ایک مشہور ادارہ ہے۔ اس کو بہت سی علمی اور تحقیقی کتابیں شائع کرنے کا فخر حاصل ہے۔ اس کی مطبوعات میں زیر تبصرہ کتاب "مکتوبات شاہ ولی اللہ دہلوی" ایک قابلِ قدر اضافہ ہے۔ شاہ صاحب کے یہ فارسی مکتوبات ہیں۔ اس کے ساتھ ہی حضرت امام بخاری اور امام ابن تیمیہ کے مناقب بھی شامل ہیں جو حضرت شاہ صاحب کے تحریر فرمودہ ہیں۔ ابتدا میں سید نواب صدیق حسن کی تصنیف "تقصار جیود الاحرار من تذکار جنود الابرار" سے شاہ صاحب کا مختصر ترجمہ دیا گیا ہے۔

آج سے تقریباً اسّی سال پیشتر مطبع احمدی دہلی نے شاہ صاحب کی ایک کتاب "مکتوبات مع مناقب بخاری و فضیلت ابن تیمیہ" شائع کی تھی۔ اپنے موضوع میں وہ بہت اچھی کتاب تھی، لیکن اب نایاب تھی، یہ وہی کتاب ہے جو اب مکتبہ سلفیہ نے شائع کی ہے، اس میں کئی اضافے کیے گئے ہیں۔ ایک تو شاہ صاحب کے وہ مکتوبات اس میں شامل کیے گئے ہیں جو انھوں نے میرزا مظہر جان جاناں اور شاہ ابو سعید کے نام تحریر فرمائے اور "کلمات طیبات" میں درج ہیں۔ دوسرے شاہ صاحب کا مختصر ترجمہ دیا گیا ہے، تیسرے نامور عالم مولانا محمد عطاء اللہ حنیف نے اس پر تعلیقات لکھی ہیں، آیات و احادیث کے حوالے دیے ہیں اور شاہ صاحب نے مکتوبات میں جن اعیان و اکابر کا ذکر کیا ہے، ان کا اختصار کے ساتھ تعارف کرایا ہے۔

یہ خالص علمی مکتوبات ہیں، جو تصوف و طریقت کے نکات اور بہت سے علمی مباحث پر محیط ہیں۔ مثلاً مکتوب در مناقب امام بخاری و خصوصیات صحیح بخاری، مکتوب در مناقب و دفاعِ ابن تیمیہ،

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سندِ اجازت مرویات کتبِ حدیث و تلقین ذکر، مکتوب دربیانِ مذاہب صوفیہ۔ مکتوب متعلق بعض شجرات صوفیہ، جواب بعض سوالات و کشف بعض شبہات، شبہ دربارۂ فرقۂ صوفیہ، معرفت فرقۂ ناجیہ، شرحِ حدیثِ مشکل المعنی، تحقیق سندِ سیادت، تحقیق اصلاح نسبت و فقہی مسلک، مسئلہ تفضیل نبوت ولایت۔ اس طرح کے یہ متعدد مکتوبات ہیں جو شاہ صاحب نے مختلف حضرات کو بعض دقیق اور علمی سوالات کے جواب میں تحریر فرمائے۔ کتابوں میں ان مکتوبات کے حوالے دیے جاتے ہیں اور اہلِ علم کے نزدیک یہ بہت بڑی اہمیت کے حامل ہیں۔ مولانا محمد عطاء اللہ حنیف نے ان کی ترتیب و تعلیق میں جو محنت کی ہے، وہ انتہائی لائق تحسین ہے اور مکتبہ سلفیہ نے ان کو شائع کر کے اہلِ علم پر احسان کیا ہے۔ فارسی کی یہ نایاب کتاب اب بہترین صورت میں ہمارے سامنے ہے۔

شاہ صاحب نہایت اونچے مرتبے کے حامل ہیں اور تمام اصناف علم پر ان کو عبور حاصل تھا۔ ان کی تصانیف میں جو گہرائی اور گیرائی پائی جاتی ہے، وہ کم ہی اہلِ علم کی کتابوں میں موجود ہے۔ ان کی تحریروں کو سند کی حیثیت حاصل ہے۔ ان کے فارسی مکتوبات کو بھی علم و تحقیق کے ایک بہت بڑے ذخیرے سے تعبیر کرنا چاہیے۔ مولانا محمد عطاء اللہ حنیف کو اس نوع کی کتابوں سے جو دلچسپی اور تعلقِ خاطر ہے، اس کی بنا پر یہ مکتوبات باسلوبِ جدید شائع کیے گئے ہیں۔ امید ہے اہلِ نظر ان سے مستفید ہوں گے۔

© rasailojaraid.com